خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 23

اپریل 2022

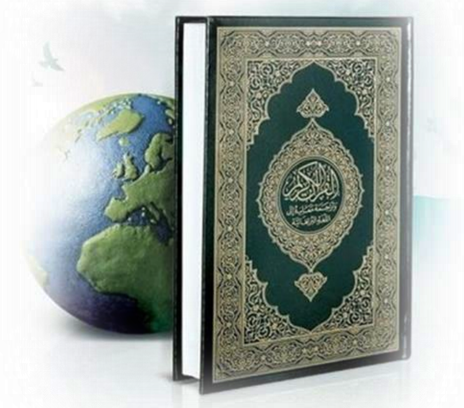

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،
منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سعد سوچ رہا تھا رمضان کا آخری عشرہ بھی شروع ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی مغفرت کا سامان کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

رات اندھیرے میں ڈوب رہی تھی لیکن نہ جانے کتنے خوش نصیب تھے جن کے من میں اجالا ہو رہا تھا ان میں سے ایک سعد بھی تھا، سعد قرآن مجید کی تفسیر لے کر بیٹھا ہوا علم کے موتی چن رہا تھا۔۔۔ تئیسویں پارے کا آغاز ہو رہا ہے۔

حبیب نجار کا قصہ: اللہ تعالیٰ نے تین انبیاء کو ایک بستی کی جانب بھیجا لیکن انہوں نے انہیں جھٹلایا اور وہی تمام اعتراضات کیے جو ہدایت سے محروم قومیں کرتی ہیں، ایک شخص حبیب نجار جو ایمان لا چکا تھا اسے جب علم ہوا کہ قوم نے انبیاء کرام کو جھٹلایا ہے اور وہ انہیں شہید کرنا چاہتے ہیں تو وہ دوڑتا ہوا آیا اور انہیں سمجھایا اور سب کے سامنے اپنے ایمان کا اعلان بھی کر دیا تو اس کی قوم نے اسے شہید کر دیا ۔ حبیب نجار کو شہادت کے بعد جب جنت میں داخل کیا گیا تو اس نے ان نعمتوں کو دیکھ لیا جن کا اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان سے وعدہ فرمایا تھا تو بے ساختہ اس کی زبان سے نکلا: قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ (۲۶) کہا کسی طرح میری قوم جانتی بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ (۲۷) جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا۔

اس قوم سے متعلق فرمایا۔ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ (۲۹) اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ بجھ کر رہ گئے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حفظ وامان میں رکھے آمین۔

قدرتِ الٰہیہ کا دلائل: قرآن کریم میں قدرت الہی کے دلائل جگہ جگہ دیئے گئے ان میں سے تین دلائل یہاں بھی ذکر کیے گئے۔

1. مردہ زمین جسے بارش سے زندہ کر دیا جاتا ہے۔
2. دن رات کا آنا جانا اور سورج کا چلنا اور چاند کا اپنی منزلیں طے کرنا۔
3. کشتیاں اور جہاز جو سمندر میں چلتے ہیں۔

یہ وہ دلائل ہیں جو اس وقت قرآن نے پیش کیے جب اس زمانے کے بڑے بڑے سائنسدان بھی ناواقف تھے۔

قیامت کی ہولناکی: قیامت کی ہولناکی کا تذکرہ کیا گیا جب پہلی مرتبہ صور پھونکا جائے گا تو لوگ اپنے معمول کے کاموں، خرید و فروخت، وغیرہ میں مصروف ہوں گے کہ صور اسرافیل سن کر ان پر خوف اور گھبراہٹ طاری ہو جائے گی تو نہ وہ گھروں کو واپس پلٹ سکیں گے اور نہ وصیت کر سکیں گے پھر دوسری بار صور پھونکا جائے گا تو سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی زندہ نہیں رہے گا۔ تیسری بار جب صور پھونکا جائے گا تو سب قبروں سے جی اٹھیں گے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہو جائیں گے۔ کسی پر ظلم نہیں ہو گا

نیک بندوں پر انعام: نیک لوگوں کو جنت عطا کی جائے گی وہ جنت کی راحت میں ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ لگائے ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور ان کے لیے ہے اس میں جو مانگیں سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (۵۸) ان پر سلام ہو گا مہربان رب کا فرمایا ہوا۔

مجرموں پر فردِ جرم: ان مجرموں سے کہا جائے گا: اے مجرمو! آج الگ الگ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدم کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ تھا آج اس میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا آج ہم ان کے منہ پر مُہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کیے کی گواہی دیں گے۔

نعمتوں کا شکر: اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتیں بیان کیں اور فرمایا: اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ (۳۰) تو کیا شکر نہ کریں گے۔

سورہ صافّات میں بیان کیا گیا۔

صف بندی کرنے والوں کی قسم: اللہ تعالیٰ نے صف بندی کرنے کی قسم اٹھائی یعنی صف بندی اللہ کو محبوب ہے۔

عالم بالا میں داخلہ بند: شیاطین اور جنات کا عالمِ بالا میں داخلہ بند کر دیا گیا اور اب وہ عالمِ بالا کے فرشتوں کی باتیں نہیں سن سکتے اور جو ان کی باتیں سننے کے لئے اوپر جائے تو اسے شِہابِ ثاقب سے مارا جاتا ہے۔

معجزات اور کفار: کفار نبی کریم ﷺ کے معجزات دیکھ کر مذاق اڑاتے اور کہتے یہ تو کھلا جادو ہے اور کہتے کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے کیا ہم ضرور اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی۔۔۔ ان کی مذمت بیان کی گئی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب سے فرمایا: تم فرماؤ ہاں یوں کہ ذلیل ہو کے

تو وہ تو ایک ہی جھڑک ہے جب ہی وہ دیکھنے لگیں گے اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی ان سے کہا جائے گا یہ انصاف کا دن ہے یہ ہے وہ فیصلہ کا دن جسے تم جھٹلاتے تھے۔

اللہ کے مخلص بندے: اللہ تعالیٰ نے اپنے مخلص اور چنے ہوئے بندوں کے لیے جنت کی نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ان کے لیے وہ روزی ہے جو ہمارے علم میں ہے۔۔۔ میوے اور ان کی عزت ہوگی۔۔۔ چین کے باغوں میں۔۔۔ تختوں پر ہوں گے آمنے سامنے۔۔۔ ان پر دورہ ہو گا نگاہ کے سامنے بہتی شراب کے جام کا۔۔۔ سفید رنگ پینے والوں کے لیے لذت۔۔۔ نہ اس میں خُمار ہے اور نہ اس سے ان کا سر پھرے۔۔۔ اور ان کے پاس ہیں جو شوہروں کے سوا دوسری طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھیں گی بڑی آنکھوں والیاں۔۔۔

جہنمیوں کا لعن طعن: اہلِ جہنم جب جہنم میں داخل کر دیئے جائیں گے تو آپس میں لعن طعن کریں گے

اور ان میں ایک نے دوسرے کی طرف منہ کیا آپس میں پوچھتے ہوئے
بولے تم ہمارے داہنی طرف سے بہکانے آتے تھے۔
جواب دیں گے تم خود ہی ایمان نہ رکھتے تھے
اور ہمارا تم پر کچھ قابو نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے
تو ثابت ہو گئی ہم پر ہمارے رب کی بات ہمیں ضرور چکھنا ہے
تو ہم نے تمھیں گمراہ کیا کہ ہم خود گمراہ تھے
تو اس دن وہ سب کے سب عذاب میں شریک ہیں۔
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

:اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ (۳۴) مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی کرتے ہیں

جنتیوں کا خوشگوار مکالمہ: اہلِ جنت کو جب اللہ تعالیٰ جنت کی نعمتوں سے مالا مال فرما دے گا اور وہ جنت کے محلات میں شہزادوں کی طرح خوش و خرم ہوں گے اور اپنے ماضی کو یاد کریں گے تو ان میں سے ایک کہے گا میرا ایک ہم نشین ہوا کرتا تھا وہ کہتا تھا حیرت ہے کہ تم آخرت پر یقین رکھتے ہو؟ بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ جب ہم مر جائیں اور مٹی میں مل جائیں تو ہمیں دوبارہ زندہ کر دیا جائے پھر ہم سے ساری زندگی کا حساب لیا جائے گا پھر کسی کو جزا اور کسی کو سزا دی جائے گی۔ یہ کیسی بات ہے عقل میں ہی نہیں آتی اور نہ جانے تم کیوں یہ خلافِ عقل باتوں پر یقین رکھتے ہو۔

پھر وہ اپنے ساتھیوں سے پوچھے گا کیا تم اسے دیکھنا چاہتے ہو۔

پھر وہ خود جھانک کر دیکھے گا تو اپنے اس عقل پرست اور منکر آخرت کو جہنم کے بیچ میں جلتا دیکھے گا تو اس سے کہے گا اللہ کی قسم! تو تو مجھے بھی ہلاک کر چکا تھا اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی پکڑ کر حاضر کیا جاتا۔

مقابلے کا اصل میدان: مقابلے کا اصل میدان دنیا میں ایک دوسرے سے بازی لے جانا نہیں ہے بلکہ جنت کے حصول کی کوشش کرنا ہے اور اس کے لیے خواہشاتِ نفس ،مال اور جان کی قربانیاں دینا ہے۔

گذشتہ امتوں کے احوال: گزشتہ امتوں کے احوال بیان کئے گئے کہ جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے رسولوں کو جھٹلایا انہیں عذاب میں مبتلا کر دیا گیا اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے رسولوں کی پیروی کی تو وہ عذاب سے محفوظ رہے۔

انبیاء کرام کا ذکر: سیدنا نوح، سیدنا ابراہیم، سیدنا اسماعیل، سیدنا موسیٰ، سیدنا ہارون، سیدنا الیاس، سیدنا لوط اور سیدنا یونس عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے واقعات بیان کئے اور ان میں سے سیدنا ابراہیم اور سیدنا یونس عَلَیۡهِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا واقعہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا۔

سورہ ص کی آیات سعد کی آنکھوں کے سامنے جگمگا رہی تھیں۔

کافروں کا تکبر اور قرآن کی مخالفت: نصیحت والی کتاب کی مخالفت کے سبب یہ کافر ہدایت حاصل نہیں کر سکیں گے یہ نفس پرستی اور تکبر کی انتہا پر ہیں

مشرکین مکہ کا گستاخانہ طرزِ عمل: مشرکین مکہ نے حضور نبی کریم ﷺ پر الزامات لگائے قرآن نے بیان کیا: **وَ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿ۖ۴﴾** اور کافر بولے یہ جادوگر ہے بڑا جھوٹا، کہنے لگے یہ نسب میں، شکل و صورت میں تو ہم ہی جیسے ہیں بشر ہیں اور یتیم ہیں، مال و دولت بھی نہیں ہے اور یہ منصبِ رسالت پر کیسے ہو سکتے ہیں؟ ان گستاخوں کی اس جسارت پر محبوب ﷺ خاموش ہے ربِ ذوالجلال جواب دے رہا ہے۔ کیا یہ تمہارے رب کی رحمت کے خزانچی ہیں؟ کہ وہ فیصلہ کریں گے نبوت و رسالت کے منصب پر کس کو فائز ہونا ہے۔۔۔ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے ابھی اپنی گستاخیوں کا وبال نہیں چکھا ہے۔ یہ ایک ذلیل لشکر ہے ان کا انجام بھی وہی ہو گا جو اس قبل سرکش اقوام کے ساتھ ہوا۔

سیدنا داؤد علیہ السلام کا ذکر: سیدنا داؤد علیہ السلام کا ذکر ہوا اللہ کریم نے انہیں بڑی قوت سے نوازا تھا وہ ایک روزہ رکھتے اور ایک افطار کرتے ۔۔۔ نصف شب آرام

کرتے اور نصف شب عبادت کرتے بڑی سلطنت کے بادشاہ تھے آواز بہت خوبصورت تھی سیدنا داؤد علیہ السلام کے ساتھ ان کے بیٹے سیدنا سلیمان علیہ السلام کا ذکر بھی کیا گیا ان کی سلطنت کی شان وشوکت اور بھی بلند تھی ان کے لیے ہوا، جنات کو بھی مسخر کر دیا گیا۔

نیکی کرنے والے اور برائی کرنے والے برابر نہیں: کیا ہم ایمان لانے والوں اور اچھے اعمال کرنے والوں کو زمین میں فساد پھیلانے والوں کی طرح کر دیں گے؟ یا ہم پرہیز گاروں کو نافرمانوں جیسا کر دیں گے؟

سیدنا ایوب علیہ السلام: سیدنا ایوب علیہ السلام سیدنا یعقوب علیہ السلام کی نسل ہی میں سے تھے ان کے پاس کثیر مال تھا باغات، محلات، زرعی زمینیں، مویشی، نوکر چاکر اور کثیر اولاد، اللہ تعالیٰ کی جانب سے آزمائش میں مبتلا ہوئے سب کچھ ختم ہو گیا لیکن صبر و رضا کی اعلیٰ مثال قائم کی

سیدنا آدم علیہ السلام کا قصہ: سورت کے آخر میں سیدنا آدم علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا شیطان سجدہ نہ کرنے کے سبب کافر و ملعون ہو گیا۔ اس نے آدم علیہ السلام کی اولاد کو گمراہ کرنے کی مہلت مانگی جو اسے دے دی گئی، صرف اللہ کے چنے ہوئے بندوں پر اس کا بس نہیں چلتا اللہ تعالیٰ اس کے مکر و فریب سے ہم سب کو محفوظ رکھے آمین

سورہ زُمَر کا آغاز ہو رہا ہے زُمَر کا معنی ہے کئی گروہ اور کئی جماعتیں، اور اس سورت کی آیت نمبر 71 میں کفار کو گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکنے اور آیت نمبر 73 میں اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والوں کو گروہ در گروہ جنت کی طرف چلائے جانے کا ذکر ہے،

اس مناسبت سے اس سورت کا نام ”سورۂ زُمَر “ رکھا گیا ہے۔

- اللہ تعالیٰ کو ناشکرے پسند نہیں
- کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔
- اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے پکارتا ہے پھر جب اللہ اسے اپنے پاس سے کوئی نعمت دیدے تو وہ اس تکلیف کو بھول جاتا ہے جس کی طرف وہ پہلے پکار رہا تھا اور اللہ کے لئے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ اس کے راستے سے بہکا دے۔
- **{قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ: تم فرماؤ: کیا علم والے اور بے علم برابر ہیں؟}** اس آیت سے علم اور علماءِ کرام کی فضیلت معلوم ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے علم والوں کو بے علموں سے ممتاز فرمایا ہے۔
- مومن بندوں میں سے جنہوں نے بھلائی کی، ان کے لیے اِس دنیا میں بھلائی ہے۔
- موحد و مشرک کی مثال : موحد و مشرک کی مثال دیتے ہوئے قرآن کہتا ہے مشرک کی مثال اس غلام جیسی ہے جس کے کئی آقا ہوں اور مزاج کے اعتبار سے بھی وہ تمام آقا ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہوں، نہ آپس میں اتفاق نہ محبت اور یگانگت، ان میں سے ایک غلام کو سیدھی طرف بھیجے تو دوسرا آقا اس کو الٹی طرف بھیجے ،ایک کھڑا ہونے کا حکم دے تو دوسرا بیٹھنے کا حکم صادر کرتا ہے، وہ حیران ہے کہ اس کی مانے اور کس کی نہ مانے اور موحد کی مثال اس غلام جیسی

ہے جس کا مالک ایک ہو، اس کے اخلاق بھی اچھے ہوں اور وہ اپنے غلام کے جذبات کا بھی لحاظ رکھتا ہو۔

سحری کا وقت ہو چکا تھا اور سعد تیئسویں پارے سے علم و حکمت کے موتیوں کو چن چکا تھا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

1. حق کا ساتھ دینا چاہیے چاہے جان چلی جائے
2. اللہ تعالیٰ حق کا ساتھ دینے کے صلے میں مغفرت بھی فرمائے گا اور عزت سے نوازے گا۔
3. اللہ کے عذاب سے ڈرنا چاہیے
4. قیامت قریب ہے اور اچانک آجائے گی نہ لوگ گھروں کو پلٹ سکیں گے نہ وصیت کر سکیں گے۔
5. اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہونا ہے یہ بات ہمہ وقت ذہن میں رہے
6. نیک بندوں پر انعام ہو گا انہیں جنت کی راحتیں نصیب ہوں گی لہذا ہمیں خوب خوب نیکیاں کرنا چاہیں

7. مجرموں پر سخت عذاب ہو گا گناہوں سے ہمہ وقت دور رہنا چاہیے

8. اس دن ہاتھ اور پیر گواہی دیں گے۔

9. ہمیں شکر ادا کرنا چاہیے

10. جہنمی کل ایک دوسرے پر لعن طعن کریں گے۔

11. عقل کا استعمال وحی کی روشنی میں کرنا چاہیے ورنہ انسان ہلاک ہو جائے گا۔

12. مقابلے کا اصل میدان دنیا کے بجائے یہ ہے کہ جنت کی کوشش کی جائے

13. جس نے اللہ کے رسول کی پیروی کی وہ کامیاب ہو جائے گا۔

14. انبیاء کرام کی زندگی ہمارے لیے نمونہ عمل ہیں ان کا صبر وضبط، ان کی آزمائش سب ہمارے لیے نمونہ عمل ہے۔

15. قرآن کریم کی مخالفت کا ایک عذاب یہ ہے کہ وہ ہدایت حاصل نہیں کر سکیں گے۔

16. نیکی کرنے والے اور برائی کرنے والے برابر نہیں

17. شیطان اولاد آدم کو گمراہ کرنے کے لیے تیار ہے اس دشمن سے دور رہنا چاہیے اور کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو۔

- اللہ تعالیٰ کو ناشکرے پسند نہیں ہیں
- کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا لہذا خود زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرنا چاہیے
- علم والے اور بغیر علم والے برابر نہیں ہیں۔

- بھلائی کرنے والے کے لیے بھلائی ہے

اللہ تعالیٰ سے دعاہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔۔خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصہ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں +923322463260

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟۔۔۔اگر ہاں !تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔۔۔۔روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھایئے۔۔۔معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2300	2000
سنہری سیرت النبی	4	1700	1500
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723			

الحمد للہ !یہ کتب انڈیا سے بھی شائع ہو چکی ہیں انڈیا میں مقیم مسلمان ان کتب کو حاصل کرنا چاہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

زبیر قادری: +919867934085 دہلی، بمبئی

عتیق الرحمن 919096957863+ مالیگاؤں